© rasailojaraid.com

شخصیت ہوگی ، تو مولانا نے جب کہ ہم دونوں رابطہ کے اجلاس (۱) میں شرکت کے لئے گئے تھے ، حج کا زمانہ بھی تھا ۔ شیخ الازہر الامام الاکبر عبدالحلیم محمود کی رائے دی جو صوفی منش تھے اور متشرع قسم کے تھے ۔

میرے عزیزو ! اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت کے طور پر اور اس زمانے کے حالات کو دیکھ کر نعمت نیز کرامات کے طور مولانا کا وجود تھا ، اللہ تعالیٰ نے ان سے وہ کام لیا جو اجتماعی جگہوں پر بہت کم کئے جاتے ہیں ، تصنیف کرنے والے دعوت سے گریز کرتے ہیں ، جلسوں میں تقریر کرنے والے کے لئے تصنیف مشکل ہے ، اس لیے کہ وہ یکسوئی کی طالب ہے ، بقدر ضرورت دینی وملی کاموں میں اور سیاسی جدوجہد میں بھی حصہ لینا ضروری ہوتا ہے ، تعمیری سیاست کے ذریعہ ملت کے تحفظ میں حصہ لینا ضروری ہوتا ہے ، مولانا کو اللہ تعالیٰ نے یہ جامعیت عطا فرمائی ۔

مولانا نے تمام سرگرمیوں کے ساتھ رسالہ " الفرقان " نکالا جو برصغیر کا نہ صرف ایک ممتاز دینی ودعوتی ماہنامہ تھا بلکہ وہ ایک ایسا مکتبہ خیال اور مدرسہ فکر تھا جس سے لوگوں کو ذہنی وفکری رہنمائی ہوتی تھی ، توحید خالص اور سنت صحیحہ کا پیغام ملتا تھا ، ملی ودینی شعور بیدار ہوتا تھا ۔

عزیزو ! مولانا کی وفات ملت کا ایک عظیم خسارہ ہے ، پھر ان کی معذوری جس کی مدت مہینوں سے متجاوز ہوچکی تھی وہ ملت کا نقصان تھا ، مولانا کی وفات سے ملت کا ایک بڑا سرچشمہ قوت بند ہوگیا ، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے ان کے کارناموں کو زندہ رکھے اور ان کی تصنیفات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچائے ، میں آپ کو مخلصانہ مشورہ دوں گا کہ آپ مولانا کی کتابوں کا مطالعہ کریں اور ان کے لیے دعائے خیر کریں ، انشاء اللہ اس سے آپ کے علم میں برکت ہوگی ۔ (بشکریہ تعمیر حیات)

عالمی تبلیغی جماعت کے رہنما اور عظیم مبلغ حضرت مولانا محمد عمر پالنپوری کی رحلت کی اطلاع اس وقت موصول ہوئی جب پرچہ تیار ہوکر طباعت کے آخری مراحل میں تھا ۔ دارالعلوم حقانیہ کے تمام طلباء ، اساتذہ کیلئے یہ صدمہ جانکاہ ناقابل برداشت ہے ۔ اس پرفتن دور میں حضرت مولانا کا دارفانی سے رخصت ہونا نہ صرف تبلیغی حضرات بلکہ عالم اسلام کیلئے بہت بڑا صدمہ اور ناقابل تلافی خلاء ہے ۔ رب العزت مرحوم کے مساعی کو قبول فرماکر پوری دنیا کو اسلام کے ثمرات سے منور فرمادیں ۔ (آمین)

© rasailojaraid.com